السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایسا شخص جوجھٹکا یاہندو کا قتل کیاہوا جانور کھتا ہے مسلمان ہے یا کافر اور کیا ایسے شخص پر تعزیر یا حد لگائی جاسکتی ہے اور کیا اس کو کلمہ شریف پڑھوانے کی ضرورت ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہندو کا ذبیحہ یاجھٹکا مسلمان کےلیے حرام ہے کیوں کہ وہ شرعاًمیتہ (مردار) ہے ارشاد : '' حرم علیکم المیتة،، (المائدۃ:30) اورفرمایا : '' ولاتاکلوامالم یذکراسم اللہ علیه وانه لفسق،، (الانعام:120) ۔پس جھٹکا اورہندو کا ذبیحہ کھانے والا شخص مسلمان ہے، کافرنہیں ہے اس لیے کلمہ پڑہوانے کی ضرورت نہیں ہے، البتہ اس کو اکل حرام سے جلد توبہ کرنی چاہیے ۔اور مسلمانوں کوچاہیے کہ مناسب طریقہ پراس کو اس فعل سے روکیں ۔ایسے شخص پرحد یاتعزیز جاری کرنے کا ثبوت نہیں ہے ۔ (محدث دہلی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 160

محدث فتویٰ